[illegible] احباب کی [illegible]یم وتربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 9 اکتوبر 2002ء 2 شعبان 1423 ہجری- 9 اخاء 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 231

ساری دعائیں جمع کر دیں

حضرت ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے آنحضرت ﷺ سے دعا کی درخواست کی تو آپؐ نے یہ دعا کی اور فرمایا کہ میں نے اس میں تمہارے لئے ساری دعائیں جمع کر دی ہیں-

اے اللہ ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر- ہم سے راضی ہو جا اور ہم سے (بندگی) قبول کر اور ہمیں جنت میں داخل کر اور آگ سے بچا اور ہمارے سارے کام درست کر دے

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب دعاء رسول اللہ حدیث نمبر 3826)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

احباب جماعت اپنے محبوب امام کی صحت کے لئے دعاؤں' صدقات اور نوافل کا سلسلہ جاری رکھیں

(مرسلہ: ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

ربوہ: 8- اکتوبر 2002ء حضور انور کی مرض میں مسلسل اتار چڑھاؤ کی کیفیت جاری ہے- جس کی وجہ سے جسمانی کمزوری لگاتار ہے- گزشتہ دنوں ماہرین کی زیر نگرانی مزید ٹیسٹ کئے گئے ہیں جن میں کم و بیش وہی پرانے نتائج ہی سامنے آئے ہیں- یعنی بیماری کا زیادہ اثر جسم کے بعض حصوں میں خون پہنچانے والی چھوٹی نالیوں پر ہے- اور یہی جسمانی کمزوری کی علامات کی وجہ ہے- اس مرض کا علاج بھی بلڈ پریشر شوگر اور خون میں کولیسٹرول کے کنٹرول کرنے کے علاج کے ساتھ جاری ہے- اس کے علاوہ ماہر امراض قلب کی نگرانی میں مزید ٹیسٹ' تحقیق اور علاج کا سلسلہ بھی جاری ہے- نیز بنیادی مرض کے علاج و راہنمائی کے لئے انگلستان کے چوٹی کے ماہرین کی مشترکہ رپورٹ بھی آئندہ چند روز میں متوقع ہے-

احباب جماعت حضور انور کی صحت و سلامتی والی لمبی عمر کے لئے دعاؤں' صدقات اور نوافل کا سلسلہ جاری رکھیں کہ مولا کریم محض اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و سلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے- آمین

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے دعائیہ اشعار

پروا نہیں باقی نہ ہو بے شک کوئی چارا
کافی ہے ترے دامن رحمت کا سہارا
مایوس کبھی تیرے سوالی نہیں پھرتے
بندے تری درگاہ سے خالی نہیں پھرتے

عطیہ چشم پر سیمینار

☼ نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مورخہ 18- اکتوبر 2002ء بروز جمعۃ المبارک پونے تین بجے سہ پہر عطیہ چشم کے موضوع پر ایک معلوماتی سیمینار کا انعقاد کیا جا رہا ہے- اس موقع پر عطیہ چشم اور بصارت سے متعلق مختلف عناوین پر مشتمل ایک معلوماتی نمائش بھی لگائی جائے گی- سیمینار اور نمائش میں شرکت کے خواہش مند خواتین و حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دفتر آئی بنک ایوان محمود سے شرکت کا دعوت نامہ حاصل فرمالیں اور اس موقع سے مستفید ہوں-

(جنرل سیکرٹری نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک)

شناختی کارڈ کی تیز تر تقسیم

☼ جھنگ میں کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کی تیز تر تقسیم جاری ہے- تاکہ زیادہ سے زیادہ رائے دہندگان 10- اکتوبر 2002ء کو منعقدہ انتخابات میں اپنی رائے کا اظہار کرسکیں- اس سلسلہ میں ضلع میں واقع تمام پوسٹ آفس بروز اتوار مورخہ 6- اکتوبر 2002ء کو بھی کھلے رہے- اور رات گئے تک شناختی کارڈ کی تقسیم کا کام جاری رہا- علاوہ ازیں پوسٹ آفس کاؤنٹرز پر بھی شناختی کارڈ کی تقسیم جاری ہے- اگر کسی ووٹر کو جو شناختی کارڈ کی درخواست دے چکا ہے ابھی تک کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ موصول نہ ہوا ہو تو وہ اپنے مقامی پوسٹ ماسٹر سے رابطہ کر کے اپنا شناختی کارڈ وصول کرسکتا ہے-

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ڈاک خانہ جات)

نیوروفزیشن کی آمد

☼ مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیوروفزیشن مورخہ 13- اکتوبر 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں- بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1942ء ②

22 مئی حضور نے غرباء کے لئے پانچ سو من غلہ کے حصول کی تحریک کی جماعت نے 1500 من غلہ پیش کر دیا۔ اس میں حضور کا اپنا وعدہ 50 من تھا۔

23 مئی حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی قائم کردہ مجلس ارشاد کے تحت علمی لیکچرز کا مفید سلسلہ شروع ہوا۔

25 مئی حضرت حکیم عبدالرحمان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

29 مئی صوبیدار خوشحال خان صاحب کو صوابی مردان میں شہید کر دیا گیا۔

29 تا 31 مئی آل اڑیسہ احمدیہ کانفرنس سونگڑہ میں منعقد ہوئی۔

مئی محترم ماسٹر محمد شفیع اسلم صاحب نے میجک لینٹرن کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کی صداقت پر تصویری لیکچر دیئے۔ یہ سلسلہ کئی سال جاری رہا۔

مئی جماعت احمدیہ فلسطین نے وسیع پیمانہ پر یوم دعوت الی اللہ منایا۔

مئی تفسیر القرآن انگریزی کا کام تیزی سے مکمل کرنے کے لئے حضور نے جماعت کے قابل علماء کا ایک بورڈ مقرر فرمایا۔

8,7 جون آل انڈیا مسلم گوجر کانفرنس دوسو پور جموں میں احمدی مربی کی تقاریر۔

13 جون حضرت پیر محمد شاہ صاحب شیخوپورہ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1896ء) بیت الذکر ساہیوال آپ کی جدوجہد کی یادگار تھی۔

19 جون حضور نے داڑھی رکھنے کے لئے پرزور تاکید فرمائی۔

19 تا 21 جون لاہور میں تیراکی کے مقابلوں میں قادیان کی آٹھویں جماعت کے طالب علم مصلح الدین بنگالی نے کئی نئے ریکارڈ قائم کئے۔

21 جون خدام واطفال قادیان کی پہلی ریلی۔ حضور نے خدام واطفال کے ماہانہ اجلاس سے خطاب فرمایا۔ خدام الاحمدیہ میں احزاب کے نظام کا قیام ہوا۔

26 جون دوسری جنگ عظیم کے دوران جنگ کے شعلے مصر اور مشرق وسطی کے ممالک تک پہنچنے لگے تو حضور نے مقامات مقدسہ کی حفاظت کے لئے دعا کی خصوصی تحریک فرمائی۔

3 جولائی حضور نے احمدی نوجوانوں کو فوجی فنون سیکھنے کی تحریک فرمائی۔

25 جولائی مولوی کرم دین صاحب بھیں کا لڑکا قتل کر کے فرار ہو گیا تھا جس پر عدالت نے مولوی صاحب کو گرفتار کر لیا۔ 25 جولائی کو مولوی صاحب کی جائیداد کی ضبطی یا نیلامی کا حکم دے دیا گیا تا کہ وہ دہشت زدہ ہو کر اپنا لڑکا عدالت میں پیش کر دیں مگر ان کا لڑکا 29 نومبر کو بنوں پولیس کے ہاتھوں ہلاک ہو گیا۔

27 اگست جماعت احمدیہ سری نگر کے زیر اہتمام مذاہب کانفرنس منعقد ہوئی۔

2 ستمبر حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جمونی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1891ء)

4 ستمبر حضرت مستری فیض احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1897ء)

28 ستمبر حضرت میاں زین العابدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

یکم اکتوبر چین کے مسلمانوں کی مرکزی تنظیم نیشنل اسلامک سالویشن فیڈریشن کے نمائندہ شیخ عثمان صاحب قادیان آئے اور حضور سے ملاقات کی۔

یکم اکتوبر مولوی محمد شریف صاحب مربی فلسطین دعوت الی اللہ کے لئے شام پہنچے۔

غزل

چمن کی ہر روش کو خون دل سے ہم سنوار آئے
نگار آئے- غزال آئے- کبھی شاید بہار آئے

چُنے پلکوں سے کانٹے آنسوؤں سے آبیاری کی
کہ تیرے شہر کی گلیوں پہ کوچوں پہ نکھار آئے

لب دریا چراغاں! دیدہ و دل فرشِ رہ اپنا
کسی دن چاند کی رتھ پر کوئی بانکا سوار آئے!

تم آؤ گے تو کتنی بولتی آنکھیں یہ پوچھیں گی!
گئے تھے دو گھڑی کو تم وہاں صدیاں گزار آئے

ترے میکش ترستے ہیں ترے ہاتھوں سے پینے کو
سجے محفل لب دریا مرے ساقی خمار آئے

تمہارے منتظر کتنے دلوں نے موند لیں آنکھیں
گھڑی بھر کے لئے پل بھر سہی شاید قرار آئے

یہ دنیا امتحاں لیتی ہے عظمت کس طرح واللہ
کوئی کڑیل جواں آئے نحیف آئے نزار آئے

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

تیزی کے ساتھ غیر معمولی ترقیات حاصل کرتے ہوئے ملکی وبین الاقوامی سطح پر اہم عہدوں پر فائز

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی عہد ساز اور خدمات سے معمور شخصیت

آپ نے وطن عزیز کے لئے بطور ڈپٹی چیئر مین پلاننگ کمیشن اور مشیر اقتصادی امور بے مثل خدمات پیش کیں

پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل واحسان سے حضرت صاحبزادہ صاحب کو دین ودنیا کی نعمتوں، رفعتوں اور برکتوں سے نوازا تھا۔ آپ کی خاندانی سعادت اور خوش قسمتی کا اس سے بڑھ کر کیا ثبوت ہوگا کہ آپ حضرت مسیح موعود کے خوش بخت پوتے اور حضرت مصلح موعود کے سعادتمند داماد اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے لائق فرزند ارجمند تھے۔ آپ کی شادی حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نواسی اور حضرت مصلح موعود کی صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ سے ہوئی۔ اس طرح بفضل اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے بھی آپ کا جسمانی رشتہ قائم ہوگیا۔

سلامتی وظفر کی علامت

آپ کی سعادت وسرفرازی کا ایک پرکیف پہلو یہ بھی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے کئی کشوف ورویا میں آپ کا وجود دیکھا اور حضور نے آپ کے نام کے عمدہ معنوں (کامیاب وکامران) کی وجہ سے جماعت کو ظفر ونصر اور سلامتی وترقی کی الٰہی نوید سنائی۔ ایک موقع پر حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 6 نومبر 1984ء میں فرمایا:-

"جن دنوں پاکستان کے حالات کی وجہ سے بعض راتیں شدید کرب میں گزریں تو صبح کے وقت اللہ تعالیٰ نے بڑی شوکت کے ساتھ الہاماً فرمایا "السلام علیکم" اور یہ آواز بڑی پیاری، روشن اور کھلی آواز تھی، جو مرزا مظفر صاحب کی معلوم ہو رہی تھی یعنی یوں لگ رہا تھا جیسے انہوں نے میرے کمرے کی طرف آتے ہوئے باہر سے ہی السلام علیکم کہنا شروع کر دیا ہے اور داخل ہونے سے پہلے ہی السلام علیکم کہتے ہوئے کمرے میں آ رہے ہیں"

اس رویا کی تعبیر کے بارہ میں حضور نے فرمایا:-

"اور مجھے پتہ چلا کہ یہ تو خدا تعالیٰ نے بشارت دی ہے اور اس میں نہ صرف یہ کہ السلام علیکم کا وعدہ دیا گیا ہے بلکہ ظفر کا وعدہ بھی ساتھ عطا فرما دیا ہے کیونکہ مظفر کی آواز میں السلام علیکم پہنچانا یہ ایک بہت بڑی اور دوہری خوشخبری ہے"

(روزنامہ الفضل 26 جولائی 2002ء)

قابل رشک ترقیات

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے آپ دنیاوی لحاظ سے بھی اعلیٰ تعلیم یافتہ تھے۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے کرنے کے بعد آپ نے برطانیہ کی شہرہ آفاق یونیورسٹی (Oxford) آکسفورڈ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ وہیں آپ نے آئی، سی، ایس (انڈین سول سروس) کا امتحان بھی پاس کرلیا اور اس طرح ملازمت کا آغاز قابل رشک اور قابل فخر منصب سے کیا۔ پاکستان کے سیکرٹری خزانہ اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری بن گئے ملک امیر محمد خان، جناب ایم ایم احمد کو اس وقت سے جانتے تھے جب پاکستان کے شروع کے سالوں میں آپ میانوالی کے ڈپٹی کمشنر تھے۔ وہ اس زمانہ سے آپ کی شخصیت اور اصول پرستی سے بہت متاثر تھے۔ پھر وہ آپ کی صلاحیتوں اور پروقار وبااصول شخصیت کے اور بھی مداح اور قدردان ہوگئے۔

صدر ایوب خان کی قدردانی

صدر ایوب خان باصلاحیت، قابل اور اپنے میدان میں ماہر لوگوں کی قدردانی کرتے تھے۔ اسی لئے 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں بلا امتیاز عقیدہ فوجی افسران کو ان کی دلیری اور کارکردگی کی مناسبت سے تمغے اور نشان عطا کئے گئے۔ اسی طرح ایوب خان نے پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام اور جناب ایم ایم احمد کی بھی خوب قدردانی کی اور ان حضرات نے بھی پاکستان کی عظیم اور بے مثال خدمات انجام دینے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی۔ 60ء کی دھائی کے ابتدائی سالوں میں صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو صوبائی سطح سے ترقی دے کر مرکزی سیکرٹری تجارت اور پھر سیکرٹری وزارت خزانہ مقرر کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آپ اپنے فرائض منصبی میں اس قدر کامیاب اور مثالی شخصیت ثابت ہوئے کہ صدر ایوب خان جو خود منصوبہ بندی کمیشن کے چیئر مین تھے، انہوں نے صاحبزادہ صاحب کو ڈپٹی چیئر مین منصوبہ بندی کمیشن بنا دیا۔ اس طرح آپ نے ساٹھ کے عشرے میں پاکستان کو تجارتی اور معاشی میدان اور پنج سالہ منصوبوں کے لحاظ سے ترقی کی ایسی شاندار اور مستحکم راہوں پر گامزن کردیا کہ اگر وہ اقدامات اور رفتار ان کے 1972ء میں ورلڈ بینک سے منسلک ہو جانے کے بعد بھی قائم رکھی جاتی تو یقیناً آج پاکستان ترقی کی دوڑ میں تیسری دنیا کے عظیم ترین ممالک میں شمار ہوتا۔

معاشی ترقی کا دور

ساٹھ کی دہائی میں جب جناب ایم ایم احمد صاحب ترقی کی مختلف منازل میں صدر ایوب خان کے دور حکومت میں وطن عزیز کی معاشی وتجارتی ترقی اور منصوبہ بندی کے پروگرام سے متعلق مرکزی کلیدی اور وقیع منصب پر فائز تھے ان دنوں پاکستان کس مقام پر سرفراز وسربلند تھا اس بارے میں سرتاج عزیز سابق وزیر خزانہ اپنے انٹرویو مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین" مورخہ 2 جون 2002ء میں اظہار کرتے ہیں۔

سرتاج عزیز صاحب ساٹھ کی دہائی کے تقریباً آخر سے لے کر 1971ء تک جناب ایم ایم احمد صاحب کے ماتحت کام کرتے رہے ہیں۔ اسی طرح سابق وزیر خزانہ محبوب الحق مرحوم بھی اس زمانہ میں ایم ایم احمد صاحب کے ماتحت منصوبہ بندی کمیشن میں چیف اکانومسٹ کے عہدے پر فائز تھے۔

"سرکاری عہدے پر میرا سب سے زیادہ وقت یعنی 1961ء تا 1971ء تک پلاننگ کمیشن میں گزرا۔ ایوب خان چیئر مین تھے۔

"1960ء کا عشرہ ہماری قومی پیداوار کے اعتبار سے بہترین وقت ہے جب سالانہ پیداوار میں ساڑھے چھ سے سات فیصد تک اضافہ ہوتا تھا۔ اس وقت پاکستان کی صنعتی پیداواری ترقی بلند ترین سطح پر تھی یعنی 12 فیصد، ہماری سرمایہ کاری میں 14 فیصد کا اضافہ ہوا اور افراط زر کی صرف دو فیصد کی شرح تھی۔ 1965ء کی جنگ کے باوجود ہماری کارکردگی قابل تحسین تھی"۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 2 جون 2002ء)

(ب) پاکستان کے ایک اور ماہر معاشیات جناب ایم آفتاب جو "معیشی افق" کے زیر عنوان ماضی قریب تک 'نوائے وقت' میں باقاعدگی سے ٹھوس معاشی مضامین لکھتے رہے ہیں اپنے مضمون مطبوعہ 'نوائے وقت' 10 راگست 1997ء میں تحریر کرتے ہیں:-

"1960ء کے عشرے میں جنوبی کوریا کے افسران اور قومی منصوبہ بندی کے کام سے منسلک افراد پاکستان کے منصوبہ بندی کمیشن اور دیگر اداروں میں تربیت حاصل کرنے آتے تھے، میں جب کوریا گیا اور کئی حکومتی اور صنعتی ادارے دیکھنے کا اتفاق ہوا تو میں نے دریافت کیا کہ اتنے اچھے کاموں، پیداوار اور پیداواریت کی ابتداء انہوں نے کیسے کی۔ جواب تھا "ہم نے پاکستان میں یہ کام سیکھا" کیا ملائشیا اور کوریا کی ان دو مثالوں سے آپ کو اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ ہم ترقی معکوس کر رہے ہیں، زمانہ اور خود ہمارے سابقہ شاگرد آگے بڑھ رہے ہیں اور ہم پیچھے کی طرف جا کر روبہ زوال ہیں۔ یہ بہت عبرت کا مقام ہے"۔ (روزنامہ 'نوائے وقت' مورخہ 10 راگست 97ء)

بطور اقتصادی مشیر گرانقدر خدمات

اللہ تعالیٰ نے حضرت صاحبزادہ صاحب کو ترقی پہ ترقی عطا فرمائی۔ صدر یحییٰ خان کے زمانہ میں آپ صدر کے اقتصادی مشیر مقرر ہوئے۔ آپ کا منصب وفاقی وزیر کے برابر تھا۔ اس حیثیت میں آپ کو ملکی مفادات میں کئی اہم فیصلے اور اقدامات کرنے کا موقع ملا۔ بدقسمتی سے پاکستان کا وہ دور مشرقی پاکستان کے حوالے سے سیاسی، معاشی اور داخلی وخارجی دباؤ کے لحاظ سے ایک پرآشوب دور بن گیا۔ ملک میں بغاوت اور خانہ جنگی کی صورت پیدا ہوگئی تھی۔ مشرقی پاکستان میں لوٹ کھسوٹ اور قتل وغارت کا بازار گرم تھا۔ وہاں بینکوں سے ساٹھ کروڑ سے زائد کی رقوم لوٹ لی گئی تھیں۔ ایسے حالات میں زائد فوج کی تعیناتی اور ان کے اخراجات کا الگ بوجھ تھا۔ ان دگرگوں حالات میں جناب ایم ایم احمد نے دو زبردست کام انجام دیئے۔

بڑے کرنسی نوٹوں کی منسوخی

جب مشرقی پاکستان کے بینکوں سے فسادیوں اور ملک دشمن عناصر نے کروڑوں روپے لوٹ لئے تو صدر کے اقتصادی مشیر جناب ایم ایم احمد نے مالیات کے شعبہ سے تعلق رکھنے والے دوسرے زعماء کے ساتھ مل کر ایسی منصوبہ بندی کی کہ دشمنان وطن کا منصوبہ دھرے کا دھرا رہ گیا۔ اس بارے میں روزنامہ ''پاکستان ٹائمز'' انگریزی نے اپنی 9 جون 1971ء کی اشاعت میں کرنسی کی تنسیخ کے زیرعنوان اداریے میں لکھا:-

''گزشتہ ماہ صدر مملکت کے اس انکشاف کے بعد کہ تقریباً ساٹھ کروڑ روپے یا اس سے بھی زائد مشرقی پاکستان کے بینکوں سے لوٹ لئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی چارہ نہ تھا کہ بڑے کرنسی نوٹوں کو منسوخ کر دیا جائے چنانچہ اس بات کو بآسانی سمجھا جا سکتا ہے کہ یہ اقدام معیشت کی خاطر لازم تھا''۔

☆ روزنامہ ''نوائے وقت'' نے ایک اداریہ بعنوان ''منسوخ نوٹ اور کالا روپیہ'' تحریر کیا:-

''پانچ سو اور ایک سو روپے کی مالیت کے نوٹوں کی تنسیخ کا بنیادی مقصد ملک وقوم کو مشرقی پاکستان کے بینکوں سے لوٹی ہوئی اس کرنسی کے منفی اثرات سے محفوظ کرنا تھا جو نام نہاد بنگلہ دیش کے پجاریوں نے مغربی بنگال پہنچا دی تھی۔ اور جو مغربی پاکستان سمگل ہونے لگی تھی۔ یہ مقصد کرنسی نوٹوں کی تنسیخ کے اعلان کے ساتھ ہی حاصل ہو گیا تھا۔ اس اقدام کا ملکی معیشت پر بھی خوشگوار اثر پڑا...... اس اقدام سے افراط زر کو روکنے میں مدد ملی ہے اور ہم ایک بار پھر کرنسی کی قیمت کم کرنے کے جاں گسل مرحلہ سے بچ گئے ہیں''۔ (''نوائے وقت'' مورخہ 18 جون 1971ء)

1971-72ء کا شاندار بجٹ

متذکرہ بالا دگرگوں حالات کے دوران سال 1971-72ء کے بجٹ کا مرحلہ بھی درپیش تھا۔ عوام وخواص ان تمام حالات سے باخبر، نئے بجٹ میں متوقع نئے ٹیکسوں کے بوجھ کے خوف سے دوچار تھے لیکن جناب ایم ایم احمد ان نامساعد اور کٹھن ترین حالات کے باوجود اپنی خداداد صلاحیتوں اور دن رات کی محنت ولگن سے ایک ایسا مثالی بجٹ تیار کرنے میں کامیاب ہو گئے جسے بجا طور پر تاریخ پاکستان کا شاہکار بجٹ قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس دور کے سب اخبارات اور اہم شخصیات نے عوام کو ٹیکسوں سے چھوٹ حاصل ہونے کی وجہ سے اس بجٹ کو بے حد سراہا اور اہم شخصیات نے جناب ایم ایم احمد کی محنت، مہارت اور خدمت کی بے حد تعریف کی۔ اس بارے میں چند حوالے پیش ہیں:-

☆ ''پاکستان ٹائمز'' (لاہور) مورخہ 27 جون 1971ء کی شہ سرخی تھی ''خود اعتمادی اور کفایت شعاری کا بجٹ'' ''پاکستان ٹائمز'' کی اسی اشاعت کی دوسری خبر کی سرخی تھی ''بجٹ تجاویز کے حقیقت پسندانہ ہونے کا خیرمقدم کیا گیا''۔ تفصیل میں درج تھا:-

''ہفتے کے روز جو بجٹ پیش کیا گیا اس کا لاہور شہر میں بڑے اطمینان کے ساتھ خیرمقدم کیا گیا۔ کیونکہ نئے ٹیکسوں کے متعلق جو تجاویز رکھی گئی ہیں ان کا عام آدمی پر زیادہ بوجھ نہیں پڑے گا''۔

☆ روزنامہ ''مشرق'' 28 جون 1971ء کا اداریہ زیرعنوان ''حقیقت پسندانہ بجٹ'':-

''صدر کے اقتصادی مشیر ایم ایم احمد کے مرکزی بجٹ کو مجموعی طور پر متوازن، حقیقت پسندانہ اور ایک خوددار قوم کے شایان شان قرار دیا جا سکتا ہے''۔

آگے چل کر لکھا ہے:-

''عام آدمی پر ٹیکسوں کا بار بہت کم ڈالا گیا ہے اور ترقیاتی حکمت عملی میں مختلف علاقوں کے عوام کی خواہشات کا سنجیدگی سے جائزہ لیا گیا ہے تا کہ معاشرتی انصاف کے پروگرام کا آغاز ہو سکے''

☆ روزنامہ ''نوائے وقت'' نے اپنی 27 جون 1971ء کی اشاعت میں ''حقیقت پسندانہ بجٹ'' کے عنوان سے اداریے میں لکھا:-

''اس سال مشرق پاکستان میں بغاوت وشورش کے باعث ملک وملت جس اقتصادی زبوں حالی سے دوچار ہو گئے تھے اس کے پیش نظر نئے ٹیکسوں کا نفاذ یا مروجہ ٹیکسوں میں اضافہ کا امکان کچھ ناگزیر سا نظر آنے لگا تھا اور کم وبیش ہر شعبہ زندگی کے لوگ اپنے ذہنوں کو ممکنہ ٹیکسوں کا مزید بوجھ قبول کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن یہ بڑے اطمینان کی بات ہے کہ نیا بجٹ تیار کرنے والوں نے خاص حقیقت پسندی کا مظاہرہ کیا ہے اور صرف ایسے لوگوں پر ٹیکس عائد کئے ہیں جو واقعی ٹیکس ادا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ نئے میزانیہ کا یہ پہلو بھی بڑا خوشگوار ہے کہ اس میں ہوشربا گرانی کی چکی میں پسنے والے عوام کو کچھ سہولتیں دینے کی غرض سے اقدامات کئے گئے ہیں''۔

☆ ''نوائے وقت'' مورخہ 29 جون 1971ء میں شائع ہونے والی اپنی ڈائری میں ملک کے کہنہ مشق صحافی جناب م۔ش لکھتے ہیں:-

''صدر کے اقتصادی مشیر جناب ایم ایم احمد نے راولپنڈی میں اپنی بجٹ تقریر کا آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کیا لیکن پاکستان کے اخبارات اس کا ذکر گول کر گئے۔ نیز بی بی سی نے جناب ایم ایم احمد کی تقریر کے صرف اس حصے کو نشر کیا جس میں پاکستان کی مالی مشکلات اور سیاسی پیچیدگیوں کا ذکر تھا لیکن یہ بتانے کی زحمت گوارا نہ کی کہ ان مالی مشکلات کے باوجود بجٹ میں عوام کی ضروریات زندگی پر مزید ٹیکسوں کا بار نہیں ڈالا گیا اور مشروط غیرملکی امداد پر غور کرنے سے صاف انکار کر دیا گیا''

آگے چل کر م۔ش لکھتے ہیں:-

''میرے خیال میں جناب ایم ایم احمد پہلے فنانشل ایکسپرٹ ہیں جنہوں نے اپنی بجٹ تقریر میں پاکستان کے ایک نظریاتی مملکت ہونے کا واشگاف الفاظ میں اعلان کیا۔ اور اس کے ساتھ یہ بھی کہا کہ پاکستان کے قیام میں اللہ تعالیٰ کی مشیت کو دخل حاصل تھا۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کے ساتھ اس جذبہ کو از سرنو فروغ دیں جو قیام پاکستان کا باعث ہوا تھا''

''جناب ایم ایم احمد نے ایک غیرت مند محب الوطن پاکستانی کی حیثیت سے اس چیلنج کو بھی قبول کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے جو بیرونی ملکوں کی طرف سے مشروط مالی امداد کی شکل میں پاکستان کے سر پر تلوار کی طرح لٹک رہا ہے...........ایم ایم احمد کا یہ اعلان پاکستان کے دشمنوں کے ناپاک منصوبوں پر بم بن کر گرے گا''

☆ 29 جون 1971ء کے 'نوائے وقت' کے آخری صفحہ پر حکیم محمد سعید (چیئرمین ہمدرد فاؤنڈیشن) کا ایک بیان شائع ہوا جس کا عنوان تھا ''نیا بجٹ فی الواقعہ حقیقت پسندانہ ہے''۔

☆ ''نوائے وقت'' مورخہ 30 جون 1971ء کے پہلے صفحہ پر زیرعنوان ''حکومت کے فیصلوں کا خیرمقدم'' درج ہے۔

''صاحبزادہ فیض الحسن صدر جمعیت علماء پاکستان نے نئے بجٹ کا پرجوش خیرمقدم کیا اور کہا کہ حکومت نے مشروط سیاسی امداد مسترد کر کے ایک خوددار اور غیرت مند قوم کی ترجمانی کی ہے۔ اب قوم پر بھی فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ کفایت اور بچت کی مہم چلا کر خود کفیل ہونے کی کوشش کرے''۔

☆ ''ڈان'' (مورخہ 28 جون 1971ء) میں بجٹ کے متعلق مختلف شخصیات کا اظہار خیال اسلام آباد یونیورسٹی کے شعبہ اقتصادیات کے سینئر ریسرچ فیلو ڈاکٹر ایس، اے، ونیس نے کہا ہے کہ:-

''بجٹ کا اعلان ہو جانے کے بعد ماضی کے برعکس عام استعمال کی قیمتوں میں بڑھوتری کا کوئی خدشہ نہیں''۔

راولپنڈی کے ایوان صنعت وتجارت کے صدر شیخ خورشید احمد نے کہا ہے:-

''یہ ایک حقیقت پسندانہ بجٹ ہے۔ جس کا مطمح نظر ایک عادلانہ سوسائٹی ہے۔ اس کا مجموعی طور پر یہ اثر نکلے گا کہ قیمتوں میں اضافہ نہیں ہوگا۔ جیسا کہ ڈر تھا سوائے چند ایک اشیاء کے جیسا کہ تمباکو اور سوتی مصنوعات''۔

لاہور میں گورنمنٹ پاکستان کے سابق اقتصادی مشیر ڈاکٹر انور اقبال قریشی نے کہا:-

یہ بجٹ زبردست تعمیری غوروفکر کا نتیجہ ہے۔ یہ رسمی قسم کا بجٹ نہیں .... انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ سب حالات کو پیش نظر رکھا جائے تو مسٹر ایم ایم احمد نے عمدہ کام کیا ہے۔ بجٹ کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ مختلف پالیسیوں کو صحیح طور پر بروئے کار لایا جائے''

(''ڈان'' (انگریزی) مورخہ 28 جون 1971ء)

ورلڈ بینک سے وابستگی

1972ء میں حضرت صاحبزادہ صاحب بھٹو دور میں ورلڈ بینک کے ساتھ بحیثیت ایگزیکٹو ڈائریکٹر وابستہ ہو کر امریکہ چلے گئے۔ کچھ عرصہ بعد آپ IMF انٹرنیشنل مالیاتی فنڈ سے منسلک ہو گئے اور

1984ء میں ریٹائر ہو کر امریکہ میں ہی رہائش پذیر ہو گئے۔ 1989ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جماعت احمدیہ امریکہ کا امیر مقرر فرمایا۔ آپ تادم آخر اس منصب جلیلہ پر فائز رہے۔

عظیم لوگوں کے عظیم دل

انگریزی زبان میں ایک خوبصورت محاورہ ہے

Handsome is that Handsome Does.

یعنی درحقیقت عظیم اور حسین تو وہ شخص ہے جس کے کام عظیم اور حسین ہوتے ہیں۔ خاکسار کو محترم میاں صاحب سے ملاقات کرنے کا کبھی موقع نہیں ملا۔ فقط راولپنڈی کی بیت النور میں ایک عرصہ تک جمعہ کے روز ان کی ایک جھلک نظر آ جاتی تھی۔ اور ستمبر 1999ء کا ایک دن میرے لئے اس وقت دلی خوشی اور حیرت لے کر آیا جب مجھے ڈاک سے محترم میاں صاحب کا انگریزی میں ٹائپ شدہ گرامی نامہ موصول ہوا۔ آپ نے لکھا:-

''میں یہ خط روزنامہ ''الفضل'' ربوہ اور 'ہفت روزہ لاہور' میں بڑی تعداد میں شائع ہونے والے آپ کے مضامین کی قدردانی کے اظہار کے طور پر تحریر کر رہا ہوں۔

اس سلسلہ میں مجھے الفضل کی 12 مئی 1999ء کی اشاعت میں آپ کا حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے متعلق مضمون یاد آ رہا ہے۔ یہ بھی میرے علم میں ہے کہ ان کے متعلق آپ کا ایک اور مضمون الفضل کی ایک حالیہ اشاعت مورخہ 13/اگست 1999ء میں شامل ہے۔

یہ جماعت کی بہت بڑی خدمت ہے اور مجھے یقین ہے کہ آپ مضمون نگاری کی اس صلاحیت کو جماعت کی خدمت میں لگائے رکھیں گے۔

آپ کا مخلص ایم ایم احمد''

ان کی طرف سے پذیرائی اور حوصلہ افزائی کا جہاں عجب لطف محسوس ہوتا ہے وہاں اس بات پر خوشگوار حیرت بھی ہوئی کہ حضرت میاں صاحب کس توجہ اور شوق سے روزنامہ ''الفضل'' اور ''لاہور'' وغیرہ کا مطالعہ فرماتے تھے نیز یہ کہ مجھ جیسا عاجز شخص بھی جب جماعت کی کوئی حقیری سی خدمت انجام دیتا ہے تو

آپ کی جانب سے کس قدر وسعت قلب سے اس کے لئے پذیرائی اور پسندیدگی کا اظہار ہوتا ہے۔

خاکسار نے حضرت میاں صاحب کی خدمت میں اپنی کتاب ''تعمیر وترقی پاکستان اور جماعت احمدیہ'' بطور تحفہ پیش کی اور بارہ عدد کا پیاں روانہ کیں اس تحفہ کے جواب میں حضرت میاں صاحب نے جو گرامی نامہ تحریر فرمایا اس کا ترجمہ پیش خدمت ہے:-

''میں یہ مکتوب اس خط کے شکریے میں لکھ رہا ہوں جس کے ساتھ آپ نے مجھے اپنی کتاب (تعمیر وترقی پاکستان اور جماعت احمدیہ) کی بارہ عدد کاپیاں بھجوائی ہیں۔ میرے نزدیک یہ کتاب بہت مفید ہے۔ خاص طور پر غیر از جماعت لوگوں اور ہماری جماعت کے معترضین کے لئے! میں لازماً اس کتاب کو لوگوں میں مفت تقسیم کرنے کے کام لاؤں گا۔ ہمیں مفت تقسیم کرنے نیز فروخت کرنے کی غرض سے اس کتاب کی سو کاپیوں کا آرڈر دینا ہے۔ مہربانی کر کے اس کی لاگت اور امریکہ تک ترسیل کے اخراجات کے بارہ میں مطلع کریں۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔

آپ کا مخلص۔ ایم۔ ایم۔ احمد''

تاریخی انٹرویو اور جذبہ حب الوطنی

کہنہ مشق صحافی وادیب زاہد ملک صاحب نے 1996ء کے قریباً آخر میں جناب ایم ایم احمد سے ایک تفصیلی انٹرویو لیا جسے انہوں نے ہفت روزہ ''حرمت'' کی اشاعت برائے 27 دسمبر 1996 تا 2 جنوری 1997ء میں شائع کیا۔ اس میں محترم میاں صاحب نے زاہد ملک کے مختلف النوع سوالوں کے بڑے موثر اور سیر حاصل جوابات بیان فرمائے حب الوطنی کے بارہ میں حضرت صاحبزادہ صاحب فرماتے ہیں:-

''جہاں تک ہماری جماعت کا تعلق ہے یہ اپنی خوشی سے باہر نہیں آئی۔ اسے ملک چھوڑنے پر مجبور کیا گیا ہے لیکن اس سب کے باوجود ہمیں جب بھی کوئی موقع ملتا ہے ہم پاکستان کے لئے ضرور کام کرتے ہیں اور جو کچھ ممکن ہوتا ہے وہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں......... ہماری تعلیم ہماری رگوں میں اور ہمارے خون میں سرایت کر چکی ہے وہ یہ کہ ملک کے ساتھ ہر صورت میں وفاداری کو نبھانا ہے''

آگے چل کر فرماتے ہیں:-

''پریسلر ترمیم کے خلاف جو براؤن ترمیم کے لئے کوشش ہوئی تھی تو اس وقت مجھے بھی ایمبیسی نے کہا کہ میں بھی اس سلسلے میں کوشش کروں۔ تو میں نے اس وقت بڑی بھرپور کوشش کی تھی یہاں تک کہ پاکستانی کمیونٹی اور تمام متعلقہ حلقوں میں خاصی دھاک بیٹھی اور حیرت سے لوگوں نے کہا ہم تو سمجھتے تھے کہ یہ ملک کے خلاف ہیں لیکن انہوں نے تو ملک کے لئے بڑا کام کیا ہے اور جان کی بازی لگا کے جدوجہد کی ہے''

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے فرمایا:

''مجھے یاد ہے ایک دفعہ فیلڈ مارشل ایوب خان مجھے کہنے لگے کہ اگر کوئی شخص چیخ چیخ کر سو دفعہ کہے کہ یہ جو احمدی ہیں یہ ملک کے خلاف ہیں تو میں اس پر ایک سیکنڈ کے لئے بھی یقین نہ کروں گا۔ کہنے لگے کہ 1965ء کی جنگ کے دوران میں نے ایک بہت ہی خطرناک مشن پر بھیجنے کے لئے دس آدمیوں کو بلایا اور کہا کہ جس مشن پر آپ کو بھیجا جا رہا ہے وہ اتنا خطرناک ہے کہ اس میں زندہ بچ کر واپس آنے کا امکان صرف دس فیصد ہے جب کہ 90 فیصد امکان یہی ہے کہ وہ واپس نہیں آئیں گے تو پہلا آدمی جس نے اثبات میں فوراً ہاتھ اٹھایا وہ احمدی تھا۔

س:- کون صاحب تھے وہ ؟

ج:- منیب نام تھا اس شخص کا۔ وہ پائلٹ تھا۔ تو کہنے لگے کہ ایسی صورت حال میں، میں کیسے یقین کر رلوں کہ احمدی ملک کے دشمن ہیں''۔

آپ نے حب الوطنی کے جذبہ پر انٹرویو کے دوران فرمایا:-

''ہماری مخالفت گورنمنٹ کی پالیسی سے ہے لیکن ہماری مخالفت کا کوئی بھی اور ذرا سا بھی حصہ پاکستان کے خلاف نہیں ہے۔ ہم ملک کے اتنے ہی وفادار ہیں جتنا کسی بھی محب وطن کو ہونا چاہئے۔ ہم ملک کے مفاد کے لئے ہمیشہ سے کام کرتے آئے ہیں اور جہاں بھی ضرورت پڑے گی ہم کام کریں گے''۔
(ہفت روزہ 'حرمت' 27 دسمبر 1996ء)

حضرت صاحبزادہ صاحب مظفر ومنصور زندگی گزار کر 89 برس کی عمر میں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ احمدیت کے ایک اور منفرد بطل جلیل حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان اور حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں ساتھ ساتھ آسودہ خواب ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں عالی نصب بزرگوں کے درجات ہر آن بلند فرماتا رہے۔

جناب ثاقب صاحب نے کیا خوب کہا ہے:-

نشیب پر نہیں اپنی بلندیوں کی اساس
ازل کے دن ہی سے گردوں وقار ہیں ہم لوگ

سعید فطرت صاحب

گھر اور اس کے ماحول میں سبزیوں کی کاشت

آج کل ہمارے ملک میں موسم سرما کی سبزیاں لگانے کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس سلسلے میں چند امور پیش خدمت ہیں۔ گھریلو سبزیوں کے تعلق میں لوگ چھوٹی چھوٹی کیاریوں کی شکل میں سبزیوں کے لئے زمین تیار کرتے ہیں اس سلسلے میں بھی بعض لوگ جلدی کرتے ہیں صرف ایک دفعہ کیاریوں کی گوڈی کرنے پر اکتفا کرتے ہوئے مختلف سبزیوں کے بیج بو دیتے ہیں لیکن حقیقت میں اس جلد بازی سے فائدہ کم ہوتا ہے۔ کیونکہ سبزیوں کو عام فصلوں کی نسبت زیادہ محنت اور زیادہ توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے سبزیوں کیلئے زمین تیار کرتے وقت بھی اس بات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اور کیاری کو ایک دفعہ گوڈنا کافی نہیں بلکہ اسے ایک دفعہ سے زیادہ تیار کیا جائے۔ گھریلو سبزیوں کے لئے کیاریاں چھوٹی ہوتی ہیں اس لئے وہاں کسّی وغیرہ سے کام چلایا جاتا ہے۔ زمین جتنی زیادہ باریک ہوگی سبزی کی فصل اتنی ہی زیادہ اچھی ہو گی۔ اس لئے کم از کم پانچ بار کسّی چلائیں۔

بیج بونے کی جلدی ہرگز نہ کریں بلکہ زمین نرم کرنے اور باریک سے باریک تر بنانے میں توجہ دیں۔

آج کل کی سبزیوں میں لوگ زیادہ جگہ پر لہسن لگانے کے لئے رکھتے ہیں اگر چہ دوسری سبزیاں بھی لگاتے ہیں جن میں مولیاں، پالک، گاجر، شلجم وغیرہ شامل ہیں۔ اور سبز دھنیا جو تقریباً سبھی سبزیوں کے گرد لگایا جاتا ہے جو اپنے خوبصورت پتوں کے ساتھ بڑا پرکشش حلقہ بنا لیتا ہے۔ اور ہر دیکھنے والے کی توجہ پہلے اپنی طرف مبذول کرتا ہے۔ ایک اور بات اہم ہے کہ سبزیوں والی زمین میں دیسی کھاد یعنی روڑی ضرور ملانی چاہئے۔ اس سلسلے میں عرض ہے کہ بعض لوگ زمین یا فصل اگنے کے بعد گیلا گوبر ہی پھینک دیتے ہیں جو فصل کے لئے ہرگز اتنا سودمند نہیں جتنی روڑی اور اگر پرانی روڑی ہو تو اس کا پیداوار پر مزید اچھا اثر پڑتا ہے۔ اس لئے کوشش کر کے پہلے روڑی کا انتظام کر لینا چاہئے کھاد کو مٹی کے ساتھ یکجان کر دینا چاہئے تا کہ ہر پودے تک خوراک پہنچ جائے۔

جہاں تک عام کھاد کا تعلق ہے وہ فصل کے اگنے کے بعد اس کی حالت دیکھتے ہوئے ڈالنی چاہئے عام طور پر ایک مرلہ کے لئے ½ کلو کافی ہوتی ہے اگر اس سے کم ملے تو بھی گزارہ ہو سکتا ہے بشرطیکہ آپ نے زمین میں روڑی ملائی ہوئی ہو۔ بیج بونے سے قبل اس بات کی بھی تسلی کر لینی چاہئے کہ زمین لیول پر ہے اور کیاری کے تمام کونے اور درمیانہ حصہ برابر ہیں اس سے فائدہ یہ ہوتا ہے کہ پانی برابر لگتا ہے۔ اور فصل کی پیداوار پر اثر پڑتا ہے۔

اس بات کا بھی خیال رہے کہ پانی کیاری کی کسی جگہ پر بھی زائد کھڑا نہ ہو۔ اور نہ ہی زمین کا کوئی حصہ پانی لگنے سے محروم رہے اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے زمین کا لیول پر ہونا بہت ضروری ہے۔ پانی لگانے کے سلسلے میں ضروری ہے۔ کہ ابتدائی پانیوں میں تو بے شک گندا پانی لگا لیں جیسا کہ نالیوں کا پانی لوگ لگاتے ہیں لیکن یہ عمل صرف اس وقت تک ہی محدود رہنا چاہئے جب تک فصل کچی ہو جونہی فصل تیار ہونے کے نزدیک آئے گندہ پانی لگانا چھوڑ دیں اور صاف ستھرا پانی لگائیں۔ تا کہ تیار فصل پر اس کا اثر نہ پڑے۔ نالیوں کا پانی فصل پر آغاز میں اچھا اثر ڈالتا ہے۔

لوگ مولیاں اکثر کھیلیوں پر لگاتے ہیں اور گاجر اور لہسن وغیرہ کا چھٹا کیا جاتا ہے لیکن اگر لہسن کو بھی کھیلیوں پر ٹرائی کر لیا جائے تو پیداوار یقیناً اچھی ہو سکتی ہے لیکن لہسن والی کھیلی بہت چھوٹی چھوٹی ہونی چاہئے کیونکہ یہ بات بھی ثابت ہو چکی ہے خصوصاً کپاس اور مکئی کی کاشت کے تعلق میں۔ کپاس اور مکئی کی وہ فصل جو کھیلیوں سے حاصل کرتے ہیں وہ اس کپاس اور مکئی سے زیادہ ہوتی ہے۔ جو چھٹے سے بوئی جاتی ہے۔ اس لئے آپ بھی تجربے کے طور پر ایک کیاری میں کچھ لہسن لگا دیں اور تھوڑی سی زمین میں کھیلیاں بنا کر ٹرائی کر لیں نتیجہ خود ہی دیکھ لیں گے۔

سبزیوں کے بیج کا انتخاب دھیان سے کریں۔ اچھی پیداوار کے لئے اچھے بیج ہونے ضروری ہیں۔ بیج قابل اعتماد دکاندار سے منظور شدہ کوالٹی کا خریدیں لہسن کا بیج یعنی جوئے اچھا صحت مند اور موٹا ہونا چاہئے خراب جوئے ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ ان میں اگنے کی صلاحیت کم ہوتی ہے۔ اور اگر اس طرح سے پودا اگ بھی آئے تو مفلوج پیدا ہوتا ہے جو ہرگز کسی بھی صورت میں صحت مند بیج پیدا نہیں کر سکتا۔

لہسن کے سلسلے میں ایک اور بات عرض کرنی ہے جس کا ہمارے اکثر شہری بھائیوں کو پتہ نہیں وہ یہ ہے کہ لہسن کے پورے اگنے کے تقریباً دو ہفتہ بعد ان پر راکھ پھینکنی شروع کر دیں۔ جو کہ لہسن کے پوروں کو بیماری لگنے سے بچاتی ہے۔ اور پورے صحت مند حالت میں پروان چڑھتے ہیں لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ راکھ گوبر سے بنائے ہوئے اپلوں کی ہونی چاہئے عام لکڑی اور ایندھن کی راکھ مناسب نہیں۔ اس لئے لہسن لگانے کے شوقین بھائی اس کا بھی بندوبست کر لیں۔ اور ایک ہفتہ میں کم از کم دو دفعہ فصل پر اس کا سپرے ضرور کریں۔

یہ حربہ صرف گھریلو سبزیوں والے لہسن کے لئے کارآمد ہے تجارتی پیمانے پر لہسن اگانے والوں کے لیے یہ مہنگا پڑتا ہے۔ اس لئے وہ لوگ اگر اپنی فصل پر بیماری کے آثار دیکھیں یا اس پر مکھی بیٹھنی شروع ہو جائے تو فوراً اسپرے کریں۔

(باقی صفحہ 6 پر)

رپورٹ: محمد اکرم عمر۔ مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ گوئٹے مالا کا جلسہ یوم خلافت اور غرباء و مستحقین میں اشیاء خورونوش کی تقسیم

26 رمئی بروز اتوار بیت الاول میں جلسہ بسلسلہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ اس روز مقامی احمدی احباب کے علاوہ اردگرد کے غریب ہمسایوں کو بھی بلایا گیا تھا۔ اس طرح تقریباً 50 احباب نے اس جلسہ میں شمولیت کی۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد خاکسار نے حاضرین کو احمدیت کا تعارف کرواتے ہوئے جماعت احمدیہ میں نظام خلافت اور اس کی برکات کو بیان کیا۔ بعد ازاں حاضرین کو سوالات کی دعوت دی گئی۔

اس موقعہ پر خاکسار نے حاضرین کے سامنے یہ وضاحت بھی کی کہ ہم جماعت احمدیہ کے افراد تین برس سے یہاں مقیم ہیں۔ اور ہر موقعہ پر اپنی حیثیت کے مطابق یا بعض اوقات اس سے بڑھ کر انسانیت کی خدمت کرنے کی توفیق پا رہے ہیں۔ ہم نے ہمیشہ غریب و مساکین افراد' ہمسایوں' یتامیٰ اور بیوگان کی مدد کی ہے اور اکثر ہمسائے اس بات کے گواہ ہیں۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی تعمیل میں کہ'' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے'' آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ خود کو غریب اور ضرورتمند سمجھنے کی بجائے اپنے سے زیادہ غریب کو ڈھونڈھیں اور اس کی مدد کریں۔ آپ میں سے ہر ایک اگر اس ارشاد کو مدنظر رکھے تو ہمیں امید ہے کہ وہ اپنے غریب بھائی کی مدد کر کے ضرور لطف اٹھائے گا' جس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ملک سے غربت دور ہو جائے گی۔ لیکن اگر آپ میں سے ہر ایک نے اپنے آپ کو غریب خیال کرتے ہوئے امداد جمع کرنی شروع کر دی تو یہ ڈر ہے کہ کہیں اچھے کھاتے پیتے لوگ بھی اپنے آپ کو غریب نہ سمجھنے لگ پڑیں جس کے نتیجہ میں ملک میں صورت حال خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ اس لئے ہم گوئٹے مالا کی خدمت اس رنگ میں کر سکتے ہیں کہ آپ ہم سے اشیاء خورونوش کے بیگ لے جائیں اور اپنے حلقہ میں غریبوں کو بانٹ کر لطف اٹھائیں۔ لیکن اگر آپ خود ضرورتمند ہیں اور آپ کی ضرورت واقعی جائز ہے تو آپ اپنے استعمال کے لئے بھی اس میں سے اپنی ضرورت کی اشیاء رکھ سکتے ہیں۔ اس روز لوبیا اور چاول کے ایک ایک کلو کے 55 پیکٹ اور دو دو کلو کے بھی 55 پیکٹ تقسیم کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس خدمت کو قبول فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 رجولائی 2002ء)

حکیم قاضی نذر محمد کھوکھر صاحب

نسخہ امراض قلب

مندرجہ ذیل نسخہ دل کی اکثر امراض میں مفید ہے۔

اجوائین دیسی 2 ماشہ

پودینہ خشک پتے 2 ماشہ

کا ایک کپ قہوہ بنا کر دو چمچ شہد سے میٹھا کر کے چار پانچ بجے شام پیا کریں۔

یہ نسخہ جسم انسانی میں حرارت غریزی کو بڑھا کر روغنیات (چربی وغیرہ) کو تحلیل کرتا ہے اور کھایا پیا ہضم اور بلڈ پریشر نارمل (کم کو زیادہ۔ زیادہ کو کم) کرتا ہے۔

پرہیز

پراٹھا، چاول، دہی، دودھ، لسی، ستو، برف زیادہ، تربوز، آلو گوبھی، مٹر، بھنڈی توری، اروی، دال ماش، دال چنے، لوبیا، کنو مالٹا، کیلا، انار، فروٹ چاٹ وغیرہ نہ کھائیں۔

خوراک (جو کھائیں)

خشک روٹی، شوربہ کالے چنے، شوربہ شلجم مولی، شوربہ مرغا یا چھوٹا گوشت مچھلی، ساگ، ٹماٹر، پیاز، لہسن، ادرک، کریلے، مونگرے، دلیا، حلوہ، چائے ہلکی میٹھا آم اور خربوزہ وغیرہ کھائیں۔

بقیہ صفحہ 5

ان ساری باتوں کے باوجود فصل اگنے کے بعد گوڈی کرنی بھی نہایت ضروری ہے گوڈی کرنے سے جڑی بوٹیاں تلف ہوتی رہتی ہیں اور زمین کی ساری طاقت فصل حاصل کرتی ہے گھر میں سبزیاں لگانا جہاں آپ کو تروتازہ سبزی فراہم کرے گا جس سے آپ کی قیمتی رقم کی بچت ہوگی وہاں آپ کو ایک صحت مند مشغلہ بھی مہیا ہو جائے گا خاص طور پر بزرگوں کیلئے اچھا مشغلہ ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34424 میں Mrs. Cicih زوجہ Mr. Hidayat پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1972ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-5-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 48 مربع میٹر واقع Bandung انڈونیشیا مالیتی -/15000000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs. Cicih زوجہ Mr. Hidayat انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Deden Rahmat وصیت نمبر 29907 گواہ شد نمبر 2 Erwandi وصیت نمبر 29900

مسل نمبر 34425 میں حنیف احمد ولد Mr. Ahmad Sarida.B.A پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ فرنیچر مالیتی -/1017500 روپے۔ 2۔ ٹی وی سیٹ اور ٹیپ ریکارڈر کا 1/2 حصہ مالیتی -/1862500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حنیف احمد ولد Mr. Ahmad Sarida B.A انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Asep Saepudin ولد M.Sanwasi جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 A.Kosasih ولد Markayim انڈونیشیا

مسل نمبر 34426 میں سعیدہ احمد زوجہ حنیف احمد پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیورات وزنی 20 گرام مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 12 گرام مالیتی -/900000 روپے۔ 3۔ فرنیچر مالیتی -/1017500 روپے۔ 4۔ ٹی وی سیٹ اور ٹیپ ریکارڈر کا 1/2 حصہ مالیتی -/1862500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعیدہ احمد زوجہ حنیف احمد انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Asep Saepudin ولد M. Sanwasi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 A.Kosasih ولد Markayim انڈونیشیا

مسل نمبر 34427 میں Mr. Din Din ولد Mr. Komar Sutisna Mujahidin پیشہ معلم عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/880000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mr. Din Din ولد Mr. Komar Sutisna Mujahidin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Ano Suparno وصیت نمبر 31085 گواہ شد نمبر 2 احمد علی وصیت نمبر 31083

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ سیدہ سعیدہ صادقہ صاحبہ لاہور لکھتی ہیں میرے بیٹے مکرم سید عرفان احمد صاحب سینئر سافٹ ویئر انجینئر کریسافٹ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 15-اگست 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام سید اشہر احمد تجویز ہوا ہے جو مکرم ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب (مرحوم) سابق امیر جماعت احمدیہ داربرٹن کا پوتا اور مکرم قاضی طاہر احمد صاحب آف لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین اور جماعت احمدیہ کا درخشندہ ستارہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ندیم احمد باسط صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت شعبہ سمعی بصری اطلاع دیتے ہیں کہ میری خالہ مکرمہ سعیدہ غنی صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالغنی صاحب آف جرمنی کو چند روز قبل دل کا حملہ ہوا تھا۔ تاحال بے ہوشی طاری ہے اور I.C.U میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے معجزانہ شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

مکرم منیر احمد قریشی صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کمزوری کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب جماعت ان کیلئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ماسٹر برکت علی صاحب دارالنصر غربی اقبال لکھتے ہیں خاکسار کی اہلیہ مکرمہ نفیسہ بشارت صاحبہ دختر بابو عبدالکریم صاحب مرحوم ریٹائرڈ محکمہ بجلی بعارضہ جگر ومعدہ دو ماہ کی علالت کے بعد مورخہ یکم اکتوبر 2002ء بعمر 56 سال انتقال کر گئیں۔ اسی روز نماز عصر کے بعد بیت الذکر اقبال دارالنصر غربی کے سامنے مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمر نے نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ خاکسار ان تمام احباب کا شکر گزار ہے جو میرے گھر آکر ہمارے غم میں حصہ دار بنے۔ خدا تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

علمی ریلی انصاراللہ مقامی

شعبہ تعلیم مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے زیر انتظام مورخہ 10 تا 17 ستمبر 2002ء دوسری آل ربوہ سالانہ علمی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ علمی ریلی کے دوران تلاوت، نظم، حفظ قرآن، اردو تقریر، فی البدیہہ تقریر، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ، دینی معلومات کوئز کے مقابلے کروائے گئے مقابلہ جات میں بہترین ناصر مکرم محمد احمد ضیاء صاحب دارالبرکات قرار پائے۔ جبکہ نمائندگی میں اول محلہ دارالبرکات رہا۔ اختتامی تقریب مورخہ یکم اکتوبر 2002ء کو انصاراللہ مقامی کے ہال میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ جنہوں نے اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح فرمائیں۔ بعد میں شرکاء کو چائے پیش کی گئی۔

اعلان داخلہ

نیشنل کالج آف آرٹس لاہور (NCA) نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ ایم اے آنرز (Visual Art) ایم۔اے اور پروفیشنل ڈپلومہ Design Interior۔ درخواستیں 9 نومبر 2002ء تک وصول کی جائیں گی۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے جنگ 6-اکتوبر 2002ء۔

پاکستان ایئر فورس میں بطور فائیٹر پائلٹ اور بطور کیڈٹ آفیسر شمولیت اختیار کرنے کیلئے رجسٹریشن قریبی سلیکشن سنٹر میں 7 تا 17-اکتوبر کروائی جاسکتی ہیں۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے جنگ 6-اکتوبر۔

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے BHMS`BS` M.Com اور BEMS میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواستیں 22-اکتوبر تک وصول کی جائیں گی۔

کراچی یونیورسٹی کے شعبہ کمپیوٹر سائنس نے MCS`BS(CS) اور PGD میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواستیں 21 اکتوبر تک وصول کی جائیں گی۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 6-اکتوبر۔

کراچی یونیورسٹی شعبہ بزنس ایڈمنسٹریشن نے MBA اور BBA(Hons) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواستیں 18-اکتوبر تک وصول کی جائیں گی۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے ڈان 6-اکتوبر۔

یونیورسٹی برائے ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور نے ڈاکٹر آف ویٹرنری میڈیسن (DVM) کورس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست 21-اکتوبر تک جمع کروائی جاسکتی ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 6-اکتوبر 2002ء۔ (نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق پر حملہ کے خلاف مظاہرے امریکہ کے مختلف شہروں میں ہزاروں افراد نے عراق پر حملے کے منصوبے کے خلاف احتجاجی مظاہرے کئے لاس اینجلس میں یونیورسٹی آف کیلی فورنیا کے قریب تین ہزار افراد نے مظاہرہ کیا۔ سان فرانسسکو میں مظاہرین کی تعداد پانچ ہزار تھی۔ نیویارک میں بیس ہزار افراد نے مظاہرہ کیا۔ بوسٹن۔ پورٹ لینڈ، واشنگٹن، شکاگو میں امریکہ کی عراق پالیسی اور جنگ کے خلاف مظاہرے ہوئے۔

نیپال میں جھڑپیں نیپال کے تین مغربی اضلاع میں سیکورٹی فورسز اور ماؤ نواز باغیوں کے درمیان جھڑپوں میں 13 باغی ہلاک ہوگئے ہیں۔

نئی افغان کرنسی افغانستان نے پرانی افغان کرنسی کی جگہ نئے کرنسی نوٹ جاری کر دیئے ہیں۔ نئی کرنسی افغانی کہلائے گی۔

پوری دنیا پر قبضے کا منصوبہ امریکہ کے مقتدر رسالے "ہارپرس میگزین" نے ماہ رواں کی اشاعت میں امریکہ کی نیشنل سیکورٹی نیوز سروس کے محقق رپورٹر ڈیوڈ آمسٹرونگ کی ایک طویل رپورٹ شائع کی ہے کہ امریکہ نے پوری دنیا پر قبضے کا منصوبہ بنایا ہے امریکہ دوستوں اور دشمنوں دونوں پر یکساں تسلط چاہتا ہے۔ منصوبے میں زور دیا گیا ہے کہ دنیا میں کسی ایسی طاقت کو ہرگز نہ ابھرنے دیا جائے جو کسی مرحلے پر امریکہ کی بالادستی کو للکار سکے۔ ایک کینیڈین رہنما کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ امریکی حکومت برطانیہ، فرانس، کینیڈا یا اقوام متحدہ کو کوئی اہمیت نہیں دیتی آنے والے وقت میں امریکہ دنیا کو اپنی مرضی سے چلائے گا۔ امریکی صدر بش کے گرد ایسے مشیر اور معاونین جمع ہیں جنہیں آزاد چھوڑ دیا جائے تو شتر بے مہار ہو جائیں گے۔

(روزنامہ پاکستان 8-اکتوبر 2002)

سلامتی کونسل کی نئی قرارداد عراق ہتھیاروں کے معائنے کے بارے میں سلامتی کونسل کی نئی قرارداد پر غور کرنے کے لئے رضامند ہوگیا ہے۔ عراقی سفیر نے کہا کہ عالمی برادری کی حمایت یافتہ کسی بھی قرارداد کو نامنظور نہیں کریں گے۔ ایران نے کہا ہے کہ امریکی جنگی طیارے ہماری حدود میں داخل نہ ہوں۔

میڈیسن کا نوبل انعام امریکہ کے رابرٹ ہاورڈز کو میڈیسن کا نوبل انعام دے دیا گیا ہے۔ یہ انعام ان کی جین میں تحقیق پر دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنی تحقیق میں سیل کی افزائش اور موت کے بارے میں یہ دریافت کیا کہ وہ کیسے پلتے اور مر جاتے ہیں۔ اس سے کئی موذی امراض خاص طور پر کینسر جیسے موذی مرض سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ ان کی یہ دریافت ادویات کی تحقیق میں خاص اہمیت کی حامل ہے ان کی دریافت کی روشنی میں کئی بیماریوں کے علاج میں مدد مل سکتی ہے۔

صدام پر مقدمہ چلانے کی تیاری امریکہ عراق کے صدر صدام حسین پر جنگی جرائم کا مقدمہ چلانے کی تیاری کر رہا ہے۔ اخبار لاس اینجلس ٹائمز کے مطابق محکمہ خارجہ کے گشتی سفیر برائے جنگی جرائم اور روانڈا میں جنگی جرائم کے بارے میں اقوام متحدہ کے پراسیکوٹر پیری رچرڈ صدام کے خلاف شہادتیں جمع کر رہے ہیں۔

آئیوری کوسٹ میں دوبارہ لڑائی آئیوری کوسٹ میں سرکاری فوج اور باغیوں کے درمیان دوبارہ لڑائی چھڑ گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق آئیوری کوسٹ کے صدر کی طرف سے باغیوں کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کرنے سے انکار کے بعد بوکی شہر میں دھماکوں اور فائرنگ کی آوازیں سنائی دے رہی ہیں۔

اسامہ کی طرف سے نئے حملوں کا اعلان اسامہ بن لادن نے الجزیرہ ٹی وی سے نشر کئے جانے والے دومنٹ کے صوتی ٹیپ کے ذریعے امریکہ کو دھمکی دیتے ہوئے نئے حملوں کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ میرا خدا شاہد ہے کہ نوجوانان اسلام ایسی کارروائیوں کی تیاریاں کر رہے ہیں جو تمہارے دلوں کو خوف سے بھر دیں گی۔ ناانصافی اور جارحیت بند کردو۔ امریکہ نے مسلمانوں پر حملہ کیا تو اس کے مفادات کو نشانہ بنایا جائے گا۔ نیویارک اور واشنگٹن پر حملے امریکی مظالم کا ردعمل تھے۔ الجزیرہ ٹی وی کے مطابق اسامہ کی ٹیپ بااعتماد ذرائع سے حاصل کی گئی۔

13 فلسطینی جاں بحق اسرائیلی فوج نے غزہ کے علاقے خان یونس میں ٹینکوں اور ہیلی کاپٹروں سے فائرنگ کر کے 13 فلسطینیوں کو جاں بحق اور 80 کو زخمی کر دیا۔ کئی عمارتوں کو دھماکے سے اڑا دیا۔ فلسطینی تنظیم حماس نے کہا ہے کہ بدلہ لینے کے لئے فلسطینی تنظیمیں اسرائیل کو نشانہ بنائیں۔

مذاکرات کیلئے تیار ہیں بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان سرحد پار دہشت گردی بند کر دے تو مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔ دہشت گردی اور مذاکرات ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امریکہ اور عالمی برادری پاکستان پر دہشت گردی روکنے کیلئے دباؤ ڈالے۔

یروشلم اسرائیل کا دارالحکومت امریکی کانگرس کی طرف سے یروشلم کو اسرائیل کا دارالحکومت بنانے کے بل کی منظوری دیئے جانے پر دنیائے عرب اور عالم اسلام کے اکثر ممالک کے شہری سراپا احتجاج ہیں۔ ادھر امریکہ نے اپنا سفارتخانہ تل ابیب سے یروشلم منتقل کرنے کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	9-اکتوبر	زوال آفتاب	:	11-56
بدھ	9-اکتوبر	غروب آفتاب	:	5-46
جمعرات	10-اکتوبر	طلوع فجر	:	4-44
جمعرات	10-اکتوبر	طلوع آفتاب	:	6-06

تمام ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت

صدر مملکت جنرل مشرف نے 10-اکتوبر کے عام انتخابات کے موقع پر مکمل امن وامان اور سازگار فضا بنانے کیلئے تمام ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت کی ہے تاکہ عوام آزادانہ اور شفاف ماحول میں ووٹ ڈال سکیں اور اپنے مطلوبہ نمائندوں کا انتخاب کرسکیں- آئی ایس پی آر کی پریس ریلیز کے مطابق صدر مملکت نے کور کمانڈروں کے خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا- انہوں نے کہا اس موقع پر فوج غیر معمولی چوکس رہنے کا مظاہرہ کرے غیر ملکی سرپرستی والے عناصر الیکشن کے روز گڑ بڑ کر سکتے ہیں- اکثریتی پارٹی کو اقتدار کی منتقلی میں کوئی رکاوٹ نہیں پڑنے دیں گے-

شہباز اور کلثوم نواز کی اپیلیں سپریم کورٹ سے بھی مسترد

سپریم کورٹ کے فل بنچ نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف اور بیگم کلثوم نواز کو الیکشن لڑنے کی اجازت نہیں دی- فاضل عدالت نے درخواست گزاروں کی اپیلیں تکنیکی بنیادوں پر خارج کرتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ کیس میرٹ پر ہے لیکن اس موقع پر ایسا کوئی حکم صادر نہیں کیا جاسکتا جس سے انتخابی عمل متاثر ہو- یہ بھی کہا گیا ہے کہ درخواستیں صرف اس لئے مسترد کی ہیں کہ انتخابات کے انتظامات مکمل ہو چکے ہیں اور بیلٹ پیپر چھپ چکے ہیں-

جمہوریت کی طرف سفر

صوبائی دارالحکومت لاہور سمیت پنجاب کے مختلف اضلاع میں الیکشن ڈیوٹی کے لئے ضلعی ناظمین کی ہدایات پر انتظامیہ اور ٹریفک پولیس نے پبلک ٹرانسپورٹ کی پکڑ دھکڑ میں مزید تیزی دکھانا شروع کر دی- جس کی وجہ سے صوبائی دارالحکومت اور مضافاتی علاقوں میں ٹرانسپورٹ نایاب ہو گئی- ہزاروں مسافر مختلف شاہراہوں پر کھڑے ٹرانسپورٹ کی راہ دیکھ رہے ہیں- انتظامیہ کی طرف سے جمہوریت کی طرف یہ سفر الیکشن سے تین دن پہلے شروع ہو چکا ہے-

متوسط طبقے کو تعلیمی سہولتیں فراہم کرنے کا وعدہ

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ ہمارے طلباء کسی کی باتوں یا نعروں میں نہ آئیں کیونکہ تعلیمی ادارے پرائیویٹائز ہوں گے نہ ہی تعلیم مہنگی ہوگی اور نہ ہی ہم ان اداروں کو سیاسی ادارے بننے دیں گے- ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم اے او کالج اور دیال سنگھ کالج میں دو نئے بلاکس کی تعمیر کے کام کے آغاز پر منعقدہ تقریب کے بعد طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کیا- انہوں نے کہا حکومت نے اپنے وعدے کے مطابق پوسٹ گریجوایٹ بلاک کا سنگ بنیاد رکھا ہے جس کی تعمیر پر 19 ملین روپے لاگت آئے گی- انہوں نے کہا ہماری پوری کوشش ہے کہ تعلیمی اداروں میں فیس نہ بڑھے اور ہر اچھے ادارے اچھی انتظامیہ کے ماتحت ہی رہیں- انہوں نے مزید کہا کہ حکومت صوبے بھر میں ان تعلیمی اداروں کو بہتر تعلیمی سہولتوں سے آراستہ کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے جہاں کم آمدنی اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں-

لیگل فریم ورک آرڈر کے خلاف پٹیشن خارج

سپریم کورٹ کے پانچ رکنی بنچ نے لیگل فریم ورک آرڈر کے خلاف دائر آئینی درخواست تکنیکی بنیادوں پر خارج کر دی ہے- جسٹس شیخ ریاض احمد کی سربراہی میں قائم بنچ نے کہا کہ خدا کا شکر ادا کریں اسمبلی بحال ہو رہی ہے اس نوعیت کے معاملات پر بحث کیلئے سب سے بہتر فورم اسمبلی ہے- آپ اسمبلی میں جائیں اور وہاں پر اس آرڈر کے متعلق نکات اٹھائیں-

انتخابی ڈھونگ کا آخری مرحلہ

بھارت کے زیر انتظام مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کے چوتھے اور آخری مرحلے کے لئے انتخابی مہم ختم ہو چکی ہے- بی بی سی کے مطابق انتخابات کے دوران وسیع پیمانے پر تشدد ہوا اور انتخابات کا اعلان ہونے کے بعد اب تک قریباً چھ سو افراد ہلاک ہو چکے ہیں- بی بی سی کے مطابق کشمیر کے دارالحکومت سری نگر میں ووٹنگ کے دن مکمل ہڑتال رہی- اور دس فیصد سے بھی کم لوگوں نے ووٹ ڈالے-

چیف الیکشن کمشنر کی کارروائی

چیف الیکشن کمشنر ارشاد حسن خان نے ایک خبر پر از خود کارروائی کرتے ہوئے پنجاب کے انسپکٹر جنرل پولیس کو حکم دیا ہے کہ وہ فیصل آباد میں پی پی پی کا جلسہ درہم برہم کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف فوجداری مقدمات درج کریں- انہوں نے آئی جی پنجاب پولیس کو یہ بھی ہدایت کی ہے کہ وہ اس واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کروائیں اور کمشن کو تحقیقات کے نتائج سے آگاہ کریں-

میزائل تجربات کی تکنیکی ضرورت

دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان میزائل تجربے تب کرتا ہے جب تکنیکی اعتبار سے اس کی ضرورت پڑتی ہے- دفتر خارجہ میں پریس بریفنگ کے دوران انہوں نے کہا کہ اگلے تجربوں کا صحیح نظام الاوقات نہیں بتا سکتا جب تکنیکی شعبے کو ضرورت محسوس ہو تو تجربہ ہوگا- انہوں نے کہا کہ پاکستان نے علاقے میں اسلحہ کی کسی قسم کی دوڑ شروع نہیں کی تھی جہاں تک میزائل تجربوں کی بات ہے تو یہ کسی صورتحال کو مدنظر رکھ کر نہیں کئے جاتے یہ تکنیکی ضروریات کو مدنظر رکھ کر کئے جاتے ہیں-

اعلان تعطیل

مورخہ 10-اکتوبر 2002ء بروز جمعرات انتخابات 2002ء کے موقع پر سرکاری تعطیل کی وجہ سے دفتر روزنامہ الفضل بند رہے گا- اس لئے اس دن اخبار شائع نہیں ہوگا- قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں-

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

[redacted]

جدید دواخانہ خدمت خلق

گولبازار ربوہ فون - 04524-213659

ضرورت منیجر

الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ کیلئے ایک ایسے مرد منیجر کی ضرورت ہے جو تعلیمی اور انتظامی امور کو سنبھالنے کا تجربہ رکھتے ہوں سابقہ ہائی سکول کے پرنسپل لیکچرار پروفیسر اور محکمہ تعلیم کے ریٹائرڈ افسران کو ترجیح دی جائیگی

حسب قابلیت معقول تنخواہ ہوگی-

اپنی درخواست بمعہ ٹیلی فون نمبر درج ذیل ایڈریس پر پوسٹ کریں-

رابطہ فون جاوید صادق کینیڈا 001-416-52450591

چوہدری نصیر احمد سرگودھا 0451-216865

2 Mahmood CRES Maple

Ontario L6A 3A4 Canada

ضرورت ہے

شعبہ دواسازی میں چند میٹرک پاس کارکنان کی ضرورت ہے- فون 211538

خورشید یونانی دواخانہ- گول بازار ربوہ

اکسیر پائیوریا

مسوڑوں سے خون اور پیپ کا آنا- دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا- منہ سے بدبو آنا کے لئے بہت مفید ہے-

تیارکردہ: **ناصر دواخانہ** رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

✆ 04524-212434 Fax:213966

زاہد اسٹیٹ ایجنسی

لاہور- اسلام آباد- کراچی میں جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ

10 حمزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

فون 7441210 - 042-5415592

موبائل نمبر 0300-8458676

چیف ایگزیکٹو: چوہدری زاہد فاروق

خشکی - سکری - گرتے بال - بالچر

ALOPECIA CURE	30/-	بالچر، سر، داڑھی مونچھوں کے بالوں میں خلا ہونا
DANDRUFF CURE	30/-	سکری، بالوں میں خشکی کیلئے
ARNICA HAIR OIL	50/-	خشکی سکری، گرتے بالوں، بالچر کیلئے ہیئر آئل
FALLING HAIR COURSE	100/-	بالوں کے گرنے کمزور ہونے، گنجا پن وغیرہ میں یہ کورس نئے بال اگاتا اور پہلے بالوں کو مضبوط کرتا ہے-

معلومات ادویات ولٹریچر ہمارے سٹاکسٹ یا براہ راست ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں-

کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار- ربوہ پاکستان

☎ کلینک: 214606 ہیڈ آفس: 213156 سیلز: 214576

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61